سوال

(308) قنوت وتر کی جو دعا ہے وہ رکوع سے قبل ہے یا بعد؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قنوت وتر کی جو دعا ہے وہ رکوع سے قبل ہے یا بعد میں؟ میں نے اس کے بارے میں کافی تحقیق کی ہے، علماء کرام سے بھی پوچھا ہے، بعض کہتے ہیں رکوع سے قبل پڑھنی چاہیے، اور بعض کہتے ہیں رکوع کے بعد پڑھنی چاہیے، اور بعض کہتے ہیں رکوع سے قبل اور بعد دونوں طرح جائز ہے۔ بعض علماء کرام کا موقف بہت زیادہ سخت ہے کہ رکوع کے بعد میں آنے والی تمام احادیث اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہیں جبکہ ایک حدیث آتی ہے۔ جس کے الفاظ ہیں: ((اذا رفعت رأسی ولم یبق اِلا السجود)) (مستدرک حاکم، جلد: ۳، ص: ۱۲۲۔ سنن الکبریٰ للبیهقی ص: ۳۸ ۳۹، قال الالبانی والاسناد حسن رجالہ ثقات) وہ بھی بتائیں تاکہ ہم صحیح سنت کے مطابق اس پر عمل کر سکیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعاء قنوت وتر قبل از رکوع و بعد از رکوع دونوں طرح درست ہے کیونکہ قبل از رکوع والی حدیث بھی موجود ہے اور بعد از رکوع والی حدیث بھی موجود ہے جیسا کہ دونوں حدیثیں آپ کے علم میں ہیں۔ واللہ اعلم

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04